



# PARTICIPANT HANDBOOK



IT/ITeS

Language:  
Urdu

# COMPUTER BASICS



N · S · D · C  
National  
Skill Development  
Corporation

**Orion Edutech**<sup>®</sup>  
ISO 9001:2015 CERTIFIED  
Funded Partner of NSDC

# Computer Basics

كمپيوٹر بيسكس



Orion House, 28, Chinar Park, Rajarhat Road  
Kolkata – 700157, Ph.: +91 33 40051635

[www.orionedutech.com](http://www.orionedutech.com)

## مشمولات (کمپیوٹر بیسکس)

- باب - 1: کمپیوٹر کی بنیادی باتیں
- کمپیوٹر، فوائد، تاریخ، درجہ بندی، اجزا
- باب - 2: ونڈوز ایکس پی
- ونڈوز ایکس پی، فیچرز، نوٹ پیڈ، ورڈ پیڈ
- باب - 3: ونڈوز ایکس پی
- ایم ایس پینٹ
- باب - 4: ونڈوز ایکس پی
- فائلس اور فولڈرس مینجمنٹ، سسٹم فولڈرس، یو ڈی ایف، کاپی، کٹ اور پیسٹ
- باب - 5: ونڈوز ایکس پی
- اسٹارٹ مینو خواص، ٹاسک بار خواص، ڈسپلے خواص
- باب - 6: ونڈوز ایکس پی
- ری سائیکل بن خواص، ریجنل سیٹنگس، زپڈ فولڈر
- باب - 7: ونڈوز ایکس پی
- شارٹ کٹ، کیلوئیٹر، سرچ
- باب - 8: ونڈوز 7
- ونڈوز 7، سسٹم کی ضرورتیں، نئے فیچرز (انٹرفیس، گیجٹس، ایروپک)
- باب - 9: ایم ایس آف
- ایم ایس آفس، تاریخ، ایم ایس آفس 2010، ایپلی کیشنز
- باب - 10: ورڈ 2010
- ایم ایس ورڈ 2010، انٹرفیس، پیج سیٹ اپ، سмпل فارمیٹنگ
- باب - 11: ورڈ 2010
- ٹیکسٹ فارمیٹنگ، پیراگراف فارمیٹنگ، بورڈر اینڈ شیڈنگ
- باب - 12: ورڈ 2010
- بلیٹس اینڈ نمبرنگ، چینج کیس، ڈراپ کیس
- باب - 13: ورڈ 2010
- ٹیپ سیٹنگ، پیج بریک، کالمس
- باب - 14: ورڈ 2010
- ہیڈر اینڈ فوٹر، ہائپر لنک
- باب - 15: ورڈ 2010
- آٹو کریکٹ، فائنڈ اینڈ رپلیس، اسٹریٹنر پکچر، کلپ آرٹ، شیپس، اسمال آرٹ، اسکرین شاٹ
- باب - 16: ورڈ 2010
- ٹیبل، ٹیبل کی قسمیں، ٹیبل پراپرٹیز
- باب - 17: ورڈ 2010
- میل مرچ، میل مرچ کے طریقے
- باب - 18: ایکسل 2010
- ایم ایس ایکسل 2010، شیٹ پراپرٹیز، انٹرفیس



باب - 19: ایکسل 2010

سیل فارمیٹنگ

باب - 20: ایکسل 2010

سیل ایڈریس کا استعمال کر کے حساب، فارمولہ کا استعمال کر کے حساب

باب - 21: ایکسل 2010

SUMIF فنکشن، IF فنکشن، AND, OR, NOT فنکشن

باب - 22: ایکسل 2010

آٹو فارمیٹ، سورٹ، گروپ، سب ٹوٹل

باب - 23: ایکسل 2010

فلٹر، کمیٹ، ویلیڈیشن

باب - 24: ایکسل 2010

چارٹ، چارٹ بنانا، چارٹ کی قسمیں، چارٹ پراپرٹیز

باب - 25: ایکسل 2010

فریز پنس، پیج سیٹ آپ، پیج بریک سیٹنگ، پاس ورڈ پروٹیکشن

باب - 26: پاور پوائنٹ 2010

ایم ایس پاور پوائنٹ 2010، انٹرفیس، سلائیڈ بنانا

باب - 27: پاور پوائنٹ 2010

سلائیڈ ٹرانزیشن، کسٹم اینی میشن، سلائیڈ شو

باب - 28: پاور پوائنٹ 2010

انسرت ٹیب، ڈیزائن ٹیب

باب - 29: انٹرنیٹ

انٹرنیٹ، تاریخ، فائے، اکثر استعمال ہونے والی اصطلاحات

باب - 30: انٹرنیٹ

ای میل آئی ڈی، ای میل حاصل کرنا، ای میل بھیجنا، جواب دینا، آگے بھیجنا، ایچمنٹ

باب - 31: انٹرنیٹ

سوشل نیٹ ورکنگ، بلاگ، بلاگ بنانا، نوٹ

باب - 32: آؤٹ لک 2010

آف لائن ای میل، ایم ایس آؤٹ لک 2010، اکاؤنٹ کانفیگوریشن

باب - 33: آؤٹ لک 2010

میل کمپوزنگ، ایچمنٹ، سینڈ اینڈ رسیو، سگنیچر، ایڈریس بک، ڈسٹری بیوشن لسٹ

باب - 34: کام نیٹ

کام نیٹ (کامرس @ انٹرنیٹ)، آن لائن ریلوے ٹکٹ بکنگ، آن لائن ٹریول بکنگ، نیٹ بینکنگ، آن لائن شاپنگ، آن لائن مووی ٹکٹ بکنگ

باب - 35: پی سی کی دیکھ بھال

ایڈ ریموو پروگرامس، بوزر اکاؤنٹ مینجمنٹ، وائرس، ایبٹی وائرس، ڈیوائسز

باب - 36: نظر ثانی

رویژن یعنی نظر ثانی، ڈاؤٹ کلیننگ یعنی شک کا ازالہ



## باب 1

### کمپیوٹر کی بنیادی باتیں

مقصد:

- کمپیوٹر
- فوائد
- تاریخ
- درجہ بندی
- اجزا

### کمپیوٹر

”کمپیوٹر ایک الیکٹرومیکینکل آلہ ہے، جو صارف سے ان پٹ لیتا ہے اور، اس کی عمل کاری کرنے کے بعد، صارف (یوزر) کو آؤٹ پٹ دیتا ہے۔“

ان پٹ: ان پٹ کا مطلب ہے احکام یا ہدایات، جو ایک صارف کمپیوٹر کو دیتا ہے تاکہ حل جان سکے۔

عمل کاری: کمپیوٹر ہماری زبان نہیں جانتا۔ یہ صرف ثنائی (بائنری) زبان جانتا ہے یعنی 0110011001100۔ کمپیوٹر پہلے ہماری زبان کو سمجھنے کے لیے ثنائی میں تبدیل کرتا ہے اور اس کے بعد ثنائی کوائف (بائنری ڈاٹا) کو دوبارہ صارف کی زبان میں بدل دیتا ہے تاکہ صارف نتیجہ کو سمجھ سکے۔

آؤٹ پٹ: آؤٹ پٹ کا مطلب ہے کمپیوٹر کے ذریعہ ایک مخصوص ان پٹ کے بدلے دیا گیا نتیجہ۔

مان لیجنے کوئی صارف 2+2 کا نتیجہ جاننا چاہتا ہے۔ یہاں پر، 2+2 ان پٹ ہے۔ اس ان پٹ کو لینے کے بعد، کمپیوٹر ان پٹ کو سمجھنے کے لیے 2+2 کو ثنائی زبان میں بدل دیتا ہے، اس کے بعد ثنائی میں حل نکالتا ہے اور پھر حل کو صارف کی زبان میں تبدیل کرتا ہے اور اس کے بعد نتیجہ کو مانیٹر پر دکھاتا ہے جو کہ 2+2=4 ہے۔ یہ نتیجہ آؤٹ پٹ ہے۔

### کمپیوٹر کے بنیادی فوائد

رفتار

یہ چند سیکنڈوں میں بڑی مقدار میں کام کو انجام دے سکتا ہے۔ جہاں پر ایک انسان کسی خاص کام کو پورے ایک دن میں کرتا ہے، کمپیوٹر اسی کام کو بہت کم وقت میں پورا کر لیتا ہے۔ کمپیوٹر کی رفتار مائیکرو سیکنڈس، نینو سیکنڈس اور یہاں تک کہ پیکو سیکنڈس میں ناپی جاتی ہے۔

درستی

کمپیوٹر 100 فیصد درست ہے اور ریاضی کے حساب کتاب اور منطقی عملیہ کو اسی درستی کے ساتھ انجام دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ کمپیوٹر غلطیاں بھی کر سکتا ہے، لیکن انسانوں کی غلطیوں کی وجہ سے۔ یہ کوائف کو غلط طریقے سے فیڈ کرنے کی وجہ سے ہوسکتا ہے یا پھر پروگرامر کے ذریعہ غلط سیٹنگ کے سبب۔

تندبی

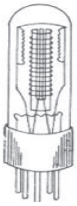
اگر آپ لگاتار 3 گھنٹے تک کام کریں گے، تو آپ کی توجہ میں کمی آئے گی، آپ تھکان محسوس کریں گے اور یکسوئی میں خلل پڑے گا، لیکن کمپیوٹر ان تمام چیزوں سے آزاد ہے اور آپ کو اسی رفتار اور اسی درستی کے ساتھ خواہش کے مطابق نتیجہ ملے گا۔

## بہم گیری

کمپیوٹر متعدد کام کر سکتا ہے۔ اس کا استعمال کوائف کی عمل کاری سے متعلق کام، موسم کی پیش گوئی، ٹکٹ ریزرویشن کے مقصد، ملٹی میڈیا ڈیزائن، حرکت اندازی (اینی میشن) وغیرہ میں کیا جاتا ہے۔

## کمپیوٹرز کا تاریخی ارتقا

جدید کمپیوٹر گزشتہ کئی عشروں کے دوران متعدد لوگوں کی بے شمار ایجادات، خیالات، اور ترقیات کا آخری نتیجہ ہے۔ خودکار کوائف عمل کاری (آٹومیٹک ڈاٹا پروسیسنگ) کی تاریخ کا آغاز چارلس بیبیج کے ذریعہ 1830 میں کیمبرج، انگلینڈ میں آٹومیٹک میکینکل کیلکولیٹر بنانے کی کوشش سے ہوتا ہے۔ کمپیوٹر کی مکمل جائزہ کاری کو نسلوں کی چند تعداد میں تقسیم کیا گیا ہے۔



### پہلی نسل کے کمپیوٹرز

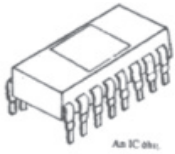
یونیوک (یونیورسل آٹومیٹک کمپیوٹر) پہلا عام استعمال کا برقی کمپیوٹر تھا جو دستیاب تھا اور اسی سے پہلی نسل کے برقیاتی کمپیوٹروں کی شروعات ہوئی۔ پہلے دور کے برقیاتی کمپیوٹروں میں ویکوم ٹیوبس کا استعمال کیا گیا۔ یہ کمپیوٹر سائز میں بڑے تھے اور انہیں اینڈر کنڈیشن کی ضرورت ہوا کرتی تھی۔ ان پٹ اور آؤٹ پٹ یونٹس پنچڈ کارڈ ریڈر اور کارڈ پنچیز تھے۔



(B) A transistor

### دوسری نسل کے کمپیوٹرز

ان کمپیوٹروں میں ٹرانزسٹرس اور دیگر ٹھوس آلات کا استعمال کیا گیا۔ ان کے سرکٹ ویکوم ٹیوبس کے مقابلے چھوٹے تھے اور کم گرمی پیدا کرتے تھے۔ اسی وجہ سے دوسری نسل کے کمپیوٹروں کو کم بجلی کی ضرورت ہوتی تھی اور یہ تیز رفتار اور زیادہ قابل اعتبار تھے۔ ائی بی ایم 1401 دوسری نسل کا سب سے معروف کمپیوٹر تھا۔



An IC chip

### تیسری نسل کے کمپیوٹرز

ان میں انٹیگریٹڈ سرکٹ کا استعمال ہوتا تھا، جس میں الیکٹرانک سرکٹ کے تمام عناصر کو ایک نہایت چھوٹے سلیکون ویفر میں جمع کر دیا گیا تھا۔ تیسری نسل کے کمپیوٹر دوسری نسل کے کمپیوٹروں کے مقابلے سستے اور زیادہ قابل اعتبار تھے۔ تیسری نسل کے کمپیوٹروں نے فورٹران اور کوبول جیسی اعلیٰ سطحی زبانوں کے استعمال کی اجازت دی۔ تیسری نسل کے کمپیوٹروں میں منی کمپیوٹرز کی ایجاد بھی ایک اہم پیش رفت تھی۔

### چوتھی نسل کے کمپیوٹرز

چوتھی نسل کی مشینیں 1970 کے عشرے میں منظر عام پر آئیں، جن میں جدید ترین الیکٹرانک ٹکنالوجی کا استعمال کیا گیا۔ اس کی وجہ سے یہ مشینیں تیسری نسل کے کمپیوٹروں کے مقابلے زیادہ چھوٹی اور تیز رفتار ہو گئیں۔ اس دور میں کئی نئے قسم کے ٹرمنل اور کمپیوٹر رسائی کے ذرائع بھی تیار کیے گئے۔

ایک بڑی دریافت جو چوتھی نسل کی طرف لے گئی، وہ لارج اسکیل انٹیگریٹڈ سرکٹ (ایل ایس آئی) کی ایجاد تھی۔ ایل ایس آئی ایک چھوٹی ”چپ“ ہے، جس میں ہزاروں چھوٹے برقیاتی اجزا جمع کر دیے جاتے ہیں، جو ایک مکمل نظام کی طرح کام کرتے ہیں۔

### مائیکرو کمپیوٹرز:

جولائی 1977 میں، ڈلاس کی نیشنل کمپیوٹر کانفرنس میں، کوموڈور لمیٹڈ نے پرسنل الیکٹرانک ٹرانزیٹ یا پی ای ٹی نام سے، ایک سنگل ہاؤسنگ میں پوری طرح یکجا کیے گئے مائیکرو کمپیوٹر کا اعلان کر کے کمپیوٹنگ دنیا کی شروعات کی۔ اس کے بعد 1977 میں ہی، ریڈیو شیک کارپوریشن نے ٹی آر ایس 80 کمپیوٹر کا اعلان کیا۔



پرسنل کمپیوٹرز کی آئی بی ایم فیملی:

سال 1981 میں، انٹرنیشنل بزنس مشینز (آئی بی ایم) نے مائیکرو کمپیوٹر کے میدان میں اپنی پہلی موجودگی درج کرائی اور آئی بی ایم پرسنل کمپیوٹرز کا اعلان کیا۔ پرسنل کمپیوٹر کی اصطلاح سے لوگوں نے یہ سمجھا کہ کوئی بھی فرد اپنے پاس کمپیوٹر رکھ سکتا یا سکتی ہے۔ آئی بی ایم پی سی کی ایجاد سے، کمپیوٹرز بڑی تنظیموں کے ہاتھ سے نکل کر باہر آگئے اور گھر میں داخل ہو گئے۔ تاہم، 8 - بٹ مائیکرو پروسیسر اختیار کرنے کے بجائے، آئی بی ایم نے 16 - بٹ کا مائیکرو پروسیسر، انٹیل 8088 استعمال کرنا شروع کیا، جس نے آئی بی ایم پی سی کو ”راتوں رات کامیاب“ بنا دیا۔ سال 1983 میں، ایکس ٹی ماڈل کو متعارف کرایا گیا، جو پی سی فیملی میں آئی بی ایم کا پہلا اضافہ تھا۔ اے ٹی ماڈل، جس کی کمپیوٹنگ رفتار پی سی اور ایکس ٹی اور یہاں تک کہ نئے ڈیسک پرو سے زیادہ ہے؟ جب سوفٹ ویئر بیچنے والے آئی بی ایم پی سی کے حساب سے اپنے سامان تیار کرنے لگے، تو کئی مائیکرو کمپیوٹر بنانے والوں نے اس کی نقل (کلون) تیار کی اور اسے بیچا۔ ان نقلوں کو آئی بی ایم پی سی موازن (کمپیٹبل) کہا گیا، جس پر آئی بی ایم کے لیے تیار کیے گئے زیادہ تر یا سبھی سوفٹ ویئر چلتے ہیں۔

پانچویں نسل کے کمپیوٹرز

پانچویں نسل کے کمپیوٹروں کی تعریف پیش کرنا تھوڑا مشکل ہے، کیوں کہ یہ میدان ابھی اپنی طفولیت میں ہے۔ پانچویں نسل کے کمپیوٹر کی سب سے مشہور مثال ہے آرتھر سی کلارک کے ناول، 2001: اے اسپیس اوڈیسی سے لیا گیا افسانوی HAL9000۔ ایچ اے ایل نے ان تمام کاموں کو انجام دیا، جن کا خیال حالیہ پانچویں نسل کے حقیقی کمپیوٹروں میں شامل کیا گیا ہے۔ مصنوعی ذہانت کے ساتھ ایچ اے ایل اپنے انسانی آپریٹروں کے ساتھ اچھی طرح بات چیت کر سکتا ہے، وژول ان پٹ کا استعمال کر سکتا ہے، اور خود اپنے تجربات سے سیکھ سکتا ہے۔

کمپیوٹر کی درجہ بندی

اینالاگ کمپیوٹر:

وہ کمپیوٹر جو کسی سوال کو حل کرنے کے لیے کوائف کو عدد کی شکل میں دکھانے کے بجائے انہیں قابل پیمائش مقدار میں پیش کرتا ہے، جیسے وولٹیج، گیٹر کے چکر وغیرہ۔



ڈیجیٹل کمپیوٹر:

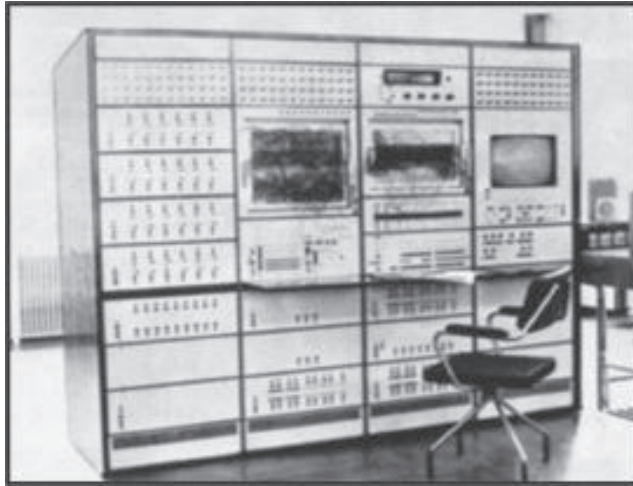
یہ ایک ایسا کمپیوٹر ہے جو عام طور سے ثنائی علامت نویسی کی شکل میں، اعداد جیسے الگ الگ اشاروں کے طور پر موصول کوائف کو جمع کرتا ہے اور پھر ان پر مبنی متعدد حسابیاتی اور منطقی کاموں کو انجام دیتا ہے۔



ڈجیٹل کمپیوٹر

ہائبرڈ کمپیوٹر:

اینالوگ اور ڈجیٹل کمپیوٹر سسٹمز کے مجموعہ پر مبنی کمپیوٹر سسٹم کو ہائبرڈ کمپیوٹر کہتے ہیں۔



ہائبرڈ کمپیوٹر

## اجزا

کمپیوٹر کے دو اجزا ہوتے ہیں:

● ہارڈویئر

● سوفٹ ویئر

ہارڈ ویئر: اس قسم کا آلہ جسے ہم دیکھ سکیں، چھو سکیں اور جو طبعی طور پر موجود ہو، اسے ہارڈویئر آلہ کہتے ہیں۔ جیسے: ماؤس، مانیٹر، کی بورڈ، سی ڈی ڈرو اور وغیرہ

سوفٹ ویئر: پروگرام یا کوئی بھی ایسی چیز جو کمپیوٹر پر چلتی ہے، اسے سوفٹ ویئر کہتے ہیں۔ تکنیکی طور پر، سوفٹ ویئر ان متعدد قسم کے پروگراموں کے لیے ایک عام اصطلاح ہے، جن کا استعمال کمپیوٹر اور متعلقہ آلات کو چلانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ جیسے: ایم ایس آفس، ٹیلی، کورل ڈرا، وی ایل سی میڈیا پلیئر، کوئی بھی کھیل وغیرہ۔



سوفٹ ویئر دو قسم کے ہوتے ہیں:

(i) سسٹم سوفٹ ویئر: اس قسم کا سوفٹ ویئر جو کمپیوٹر کے پورے نظام کو کنٹرول کرتا ہے سسٹم سوفٹ ویئر کہلاتا ہے۔

آپریٹنگ سسٹم

آپریٹنگ سسٹم وہ سسٹم سوفٹ ویئر ہے جس کی ضرورت کمپیوٹر کو چلنے کے لیے پڑتی ہے اور یہ ہارڈویئر اور صارف کے درمیان ایک ترجمان (انٹرفیئر) ہے۔

چند آپریٹنگ سسٹم کے نام درج ذیل ہیں:

1. ایم ایس ونڈوز: ونڈوز 95، 98، 2000، ایکس پی، وستا، ونڈوز 7- (جی یو آئی: گرافک یوزر انٹرفیس)
2. ڈاس (ڈسک آپریٹنگ سسٹم) (سی یو آئی: کریکٹر یوزر انٹرفیس)
3. یونیکس
4. لینکس
5. ناول نیٹ ویئر

(ii) ایپلی کیشن سوفٹ ویئر:

اس قسم کا سوفٹ ویئر جو ایک مخصوص سسٹم سوفٹ ویئر کے تحت چلتا ہے اور ایک خاص قسم کے ایپلی کیشن کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ایپلی کیشن سوفٹ ویئر کہلاتا ہے۔ مثال کے طور پر، حساب کے کام کے لیے جس سوفٹ ویئر کی ضرورت پڑتی ہے اسے ”ٹیلی“ کہتے ہیں۔ روزمرہ کے دفتری کام، جیسے خط لکھنے اور حساب کتاب وغیرہ جیسے کام کے لیے ایم ایس آفس سوفٹ ویئر استعمال ہوتا ہے۔ ڈیزائننگ کے لیے استعمال کیا جانے والا سوفٹ ویئر ہے ”کورل ڈرا“۔

جی یو آئی اور سی یو آئی

- اگر آپ تمام آپریٹنگ سسٹم کا جائزہ لیں گے، تو آپ کو پتہ چلے گا کہ ان میں دو انٹرفیس (مواجه) ہوتے ہیں۔ سی یو آئی (کریکٹر یوزر انٹرفیس) اور جی یو آئی (گرافیکل یوزر انٹرفیس)
- سی یو آئی سے مراد ہے کریکٹر یوزر انٹرفیس؛ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو اپنے کمپیوٹر سے بات چیت کے لیے کمانڈس (ہدایات) ٹائپ کرنی ہوں گی۔
- جی یو آئی سے مراد ہے گرافیکل یوزر انٹرفیس؛ اس کا مطلب ہے کہ آپ کو اپنے کمپیوٹر سے بات چیت کرنے کے لیے کمانڈس ٹائپ کرنے کی ضرورت نہیں ہے؛ بلکہ آپ کو پہلے سے تیار (ریڈی میڈ) کمانڈس کے آئیکنس (شبیہوں) پر ماؤس کی مدد سے کلک کرنا پڑتا ہے۔

اہم:

کسی بھی کمپیوٹر کے لیے کم از کم ایک سسٹم سوفٹ ویئر کی ضرورت پڑتی ہے۔ ایک سے زیادہ سسٹم سوفٹ ویئر بھی ممکن ہے، لیکن کم از کم ایک ضروری ہے؛ ورنہ کمپیوٹر کام نہیں کرے گا۔ لیکن ایپلی کیشن سوفٹ ویئر کے لیے ایسی کوئی شرط نہیں ہے۔ کمپیوٹر ایپلی کیشن سوفٹ ویئر کے بغیر بھی چل سکتا ہے۔ لہذا، اس نظریہ کی بنیاد پر، ہم کہہ سکتے ہیں کہ سسٹم اور ایپلی کیشن سوفٹ ویئر کے درمیان رشتہ ریل اور پٹریوں کی طرح ہے، جس میں پٹریاں سسٹم سوفٹ ویئر کی طرح ہیں اور ریل ایپلی کیشن سوفٹ ویئر کی طرح۔ پٹری اگر موجود ہے تو ریل چلے گی، ورنہ نہیں چلے گی۔

بوٹنگ:

بوٹنگ وہ عمل ہے، جس میں سبھی پروگرام (بشمول آپریٹنگ سسٹم) صارف کو کام کرنے لائق ایک مواجه فراہم کرنے کے لیے ریم (رینڈم ایکسیس میموری جس میں ایک صارف اس وقت کام کرتا ہے جب کمپیوٹر آن ہو) میں آجاتے ہیں۔ بیریفیرل ڈیٹیکشن بھی بوٹنگ کا ایک حصہ ہے، جس میں سسٹم کمپیوٹر سے ملحق تمام آلات کے جڑے ہونے کو چیک کرتا ہے۔

بوٹنگ پروسیس کے بعد، پہلا اسکرین جہاں سے ایک صارف کوئی بھی کام شروع کر سکتا ہے، اسے ڈیسک ٹاپ کہتے ہیں۔ ڈیسک ٹاپ کے حاشیہ پر موجود بار کو ٹاسک بار کہتے ہیں، جس میں اسٹارٹ بٹن بائیں ہاتھ کی جانب اور گھڑی دائیں ہاتھ کی جانب ہوتی ہے۔



## خلاصہ

- کمپیوٹر کے فوائد ہیں رفتار، درستی، تندی، ہمہ گیری وغیرہ۔
- کمپیوٹر کے دو اجزا ہوتے ہیں۔ ایک ہے ہارڈ ویئر اور دوسرا ہے سوفٹ ویئر۔
- آپریٹنگ سسٹم وہ سسٹم سوفٹ ویئر ہوتا ہے جس کی ضرورت کمپیوٹر کو شروع کرنے کے لیے پڑتی ہے اور یہ ہارڈ ویئر اور صارف کے درمیان ترجمان (انٹرفیئر) کے طور پر کام کرتا ہے۔

## کام

1. کمپیوٹر کیا ہے؟
2. کمپیوٹر کے فوائد کیا ہیں؟
3. سسٹم اور ایپلی کیشن سوفٹ ویئر میں کیا فرق ہوتا ہے؟
4. سسٹم فولٹس سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
5. جی یو آئی اور سی یو آئی میں کیا فرق ہے؟
6. بوٹنگ کیا ہے؟
7. سبھی نسل کے کمپیوٹر کی کم از کم دو مثالیں دیجئے۔
8. کمپیوٹر کی مختلف قسم کی خصوصیات کے بارے میں بتائیے۔

9. کمپیوٹر میں جمع کرنے والے آلات کیا ہوتے ہیں؟
10. ونچیسٹر ڈسک کیا ہے؟
11. کمپیوٹر کے بنیادی کاموں کے بارے میں اختصار سے بتائیے۔
12. ہر نسل کے کمپیوٹر کی خصوصیات بتائیے۔
13. مائکرو کمپیوٹر کسے کہتے ہیں؟ اس کے فائدے اور نقصانات بتائیے۔
14. سوپر کمپیوٹر کیا ہے؟ اس کے فائدے اور نقصانات بتائیے۔

## باب 2

### ونڈوز ایکس پی

مقصد:

- ونڈوز ایکس پی
- فیچرز
- نوٹ پیڈ
- ورڈ پیڈ

ونڈوز ایکس پی آپریٹنگ سسٹم کی ونڈوز این ٹی فیملی کا تازہ ترین ورژن ہے۔ ونڈوز ایکس پی تاجر صارفین کے لیے بنایا گیا ہے، جب کہ ونڈوز ایکس پی ہوم صارفین یا گھریلو صارفین کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

### ونڈوز ایکس پی کے فیچرز

بعض فیچرز کا بیان ذیل میں کیا گیا ہے:

آسان تنصیب اور تازہ کاری:

ونڈوز ایکس پی میں ایسے متعدد فیچرز موجود ہیں جس سے اسے تنصیب کرنا اور وقت کے مطابق رکھنا آسان ہے۔ ان میں شامل ہیں محرک تازہ کاری (ڈائنامک اپڈیٹ) اور ونڈوز اپڈیٹ؛ مسلیں اور سیٹنگیں منتقلی مددگار (فائلس اینڈ سیٹنگ ٹرانسفر وژارڈ)؛ متعدد قسم کے کاموں کے لیے مزید مددگار؛ ڈیوائس ڈرائیور کا وسیع انتخاب؛ کثیرالافعال آلات کے لیے آسان تنصیب؛ اور ونڈوز 98 اور ونڈوز می میں واپس جانے کے لیے مؤثر غیر تنصیب۔

ڈائنامک اپڈیٹ اور ونڈوز اپڈیٹ:

آپ جب ونڈوز ایکس پی کی تنصیب کریں گے، تو آپ اس میں ڈائنامک اپڈیٹ کی شکل میں ایک نئے فیچر کو دیکھیں گے، جو آپ کو ڈاؤن لوڈنگ کے وقت تازہ ترین پیجز، پیکجز کو نصب کرنے کی پیشکش کرتا ہے، اور انہیں فکس اور نصب کرتا ہے تاکہ ونڈوز ایکس پی کی آپ کی کاپی وقت کے عین مطابق ہو۔

آسانی پیدا کرنے کے لیے مزید وژارڈس (مددگار):

نیٹ ورک ٹرانسفر وژارڈ میں استقبال ہے، جو ونڈوز نیٹ ورک اور انٹرنیٹ شیئرنگ کی مؤثر تشکیل کرتا ہے اور دو ہارڈ ویئر وژارڈ پیش کرتا ہے، جن کے نام ہیں ایڈ (جوڑیں) ہارڈ ویئر وژارڈ اور فاؤنڈ نیو (نیا پایا) ہارڈ ویئر وژارڈ۔

مزید ڈیوائس ڈرائیورس:

مزید ڈیوائس ڈرائیورس کی وجہ سے ونڈوز کے دوسرے ورژن (ونڈوز 98، ونڈوز می یا ونڈوز 2000) کے مقابلے اس بات کا بہتر موقع ہوتا ہے کہ جب آپ کوئی نیا آلہ لگائیں تو ونڈوز ایکس پی اپنے آپ اس ڈرائیور کو لوڈ کرنے کے قابل ہوگا اور اسے صحیح طریقے سے کام کرنے کے لائق بنا دیتا ہے۔ ورنہ، مزید فوائد کے لیے، آپ آلہ کے ساتھ آنے والے مناسب ڈرائیور کی مدد سے ان آلات کو نصب کر سکتے ہیں۔

فائلس اور سیٹنگ ٹرانسفر وژارڈ:

فائلس اور سیٹنگ ٹرانسفر وژارڈ ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر میں یا پھر ایک ہی کمپیوٹر میں ایک ونڈوز سے دوسرے ونڈوز کی تنصیب میں فائلیں اور سیٹنگ کو منتقل کرنے کا ایک طریقہ ہے، لیکن پھر بھی آپ کو نئے کمپیوٹر پر مکمل پروگرام کو دوبارہ نصب کرنا پڑے گا۔

ونڈوز 98 اور ونڈوز می میں واپس جانے کے لیے مؤثر غیر تنصیب:

ونڈوز ایکس پی میں ایک زبردست فیچر ہے، ایک مؤثر غیر تنصیب فیچر ونڈوز ایکس پی کی تنصیب سے آپ کی ونڈوز 98، ونڈوز 98 سیکنڈ ایڈیشن اور ونڈوز می کی پچھلی تنصیب میں واپس جانے کے لیے، لیکن آپ ونڈوز این ٹی اور ونڈوز 2000 سے واپس نہیں جا سکتے۔

از سر نو ترتیب دیا ہوا اسٹارٹ مینو:

ونڈوز ایکس پی میں از سر نو ترتیب دیا ہوا اسٹارٹ مینو ہے جو شاید آسان اور فوری استعمال ہونے والا ہے۔ ونڈوز ایکس پی کے لیے تیار کیا گیا ڈیفالٹ "اسٹارٹ مینو" ونڈوز 9 ایکس کے دیگر ورژن سے الگ نظر آتا ہے۔

آئی کینڈی:

ونڈوز ایکس پی میں آپ کو تصویروں کو اسکرین سیور سلانڈ شو کے طور پر متعارف کرانے کا ایک فیچر ہے۔ یہ آئی کینڈی کی بنیادی مثال ہے اور اگر آپ کے کمپیوٹر کا ہارڈ ویئر گرم ہونے کے مقابلے ٹھنڈا رہتا ہے، تو آپ آئی کینڈی کو بالکل ایک ناقابل قبول پرفارمنس پینالٹی کے طور پر پا سکتے ہیں۔

ٹاسک بار میں تبدیلیاں اور اضافے:

ونڈوز ایکس پی میں ٹاسک بار پر متعدد متبادل شامل ہیں، لیکن آپ ٹاسک بار کے برتاؤ کو دوبارہ ویسا ہی کر سکتے ہیں جیسا کہ یہ ونڈوز کے پچھلے ورژن میں تھا۔

ونڈوز میڈیا پلیئر ورژن 8:

ونڈوز میڈیا پلیئر ویڈیو اور ڈی وی ڈی پلیئر، سی ڈی پلیئر کا مجموعہ ہے اور ڈبلیو ایم اے فائل اور ایم پی 3 فائل جیسی ڈجیٹل آڈیو فائلوں کو پلے کرنے اور ترتیب دینے والا ایک انٹرنیٹ ریڈیو ٹیونر، اور جیوک باکس ہے۔ وہ تمام ڈی اے ٹی فائلیں جو ونڈوز 98 میں آسانی سے نہیں چل رہی تھیں، انہیں ونڈوز ایکس پی پلیٹ فارم پر آسانی سے چلایا جا سکتا ہے۔ ونڈوز میڈیا پلیئر میں ونڈوز 98 کے پچھلے ورژن کی بنسبت کافی بہتری آئی ہے۔

ونڈوز مووی میکر:

ان پیکجز کا استعمال ویڈیو بنانے، ویڈیو اور آڈیو کو ایڈٹ کرنے، اور ونڈوز میڈیا فارمیٹ میں ویڈیو فائلیں بنانے میں بھی کیا جاتا ہے۔

سی ڈی برننگ:

سی ڈی برننگ کی صلاحیتیں ونڈوز ایکس پی میں بنائی جاتی ہیں۔ آپ ونڈوز ایکسپلورر سے سی ڈی بنا سکتے ہیں اور ونڈوز میڈیا پلیئر سے بھی بنا سکتے ہیں۔

کمپریسڈ (سکیڑا ہوا) فولڈر:

کمپریسڈ فائل اور فولڈرز ونڈوز ایکس پی میں بنتے ہیں۔ زپ کرنے کے لیے، آپ کو کسی سوفٹ ویئر کی ضرورت ہے۔ ونڈوز ایکس پی میں ون زپ 7 پہلے سے ہی موجود ہوتا ہے۔

زیادہ کارآمد ونکی: ونکی؟ یہ کیا ہے؟ یہ ونڈوز کلید پر ایک کی بورڈ (کلیدی تختہ) ہے۔ ونڈوز لوگو والی کلید۔ یہ Alt+Ctrl کلیدوں کے بغل میں واقع ہے۔

کچھ ونکی مجموعے درج ذیل ہیں:

سسٹم پراپریٹیز کو دکھاتا ہے	Winkey + Break
ٹاسک بار میں کنٹرول کو اگلے بٹن پر لے جاتا ہے۔	Winkey + Tab
فوکس کو نوٹیفیکیشن ایریا میں لے جاتا ہے۔	Winkey + B
ڈیسک ٹاپ کو دکھاتا ہے۔	Winkey + D
مائی کمپیوٹر کو دکھانے والے ونڈو ایکسپلورر کو کھولتا ہے۔	Winkey + E
سرچ رزلٹ ونڈو کو کھولتا ہے، سرچ ساتھی کو ایکٹیویٹ کرتا ہے۔	Winkey + F
مدد اور سپورٹ کرتا ہے	Winkey + F1
رَن ڈائلاگ باکس کو دکھاتا ہے	Winkey + R
یوٹیٹی منیجر کو دکھاتا ہے	Winkey + U
کمپیوٹر کو لاک کرتا ہے۔	Winkey + L

### انٹرنیٹ ایکسپلورر کا نیا ورژن:

انٹرنیٹ ایکسپلورر ورژن 6 ونڈوز ایکس پی میں شامل ہے۔ ورژن 6 کے مقابلے، نیا میڈیا بار اسٹریمنگ آڈیو کو انٹرنیٹ ایکسپلورر میں سیدھے سننے میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ انٹرنیٹ ایکسپلورر 6 میں میکرو میڈیا فلیش اور شاک ویو اینی میشنز کے لیے پہلے سے بنا ہوا سپورٹ موجود ہے اور یہ کاسکیڈنگ اسٹائل شیٹ لیول 1 کو سپورٹ کرتا ہے۔ حتمی نتیجہ یہ ہے کہ اس میں اضافی سوفٹ ویئر کے بغیر زیادہ اپنی میشن چلیں گے۔

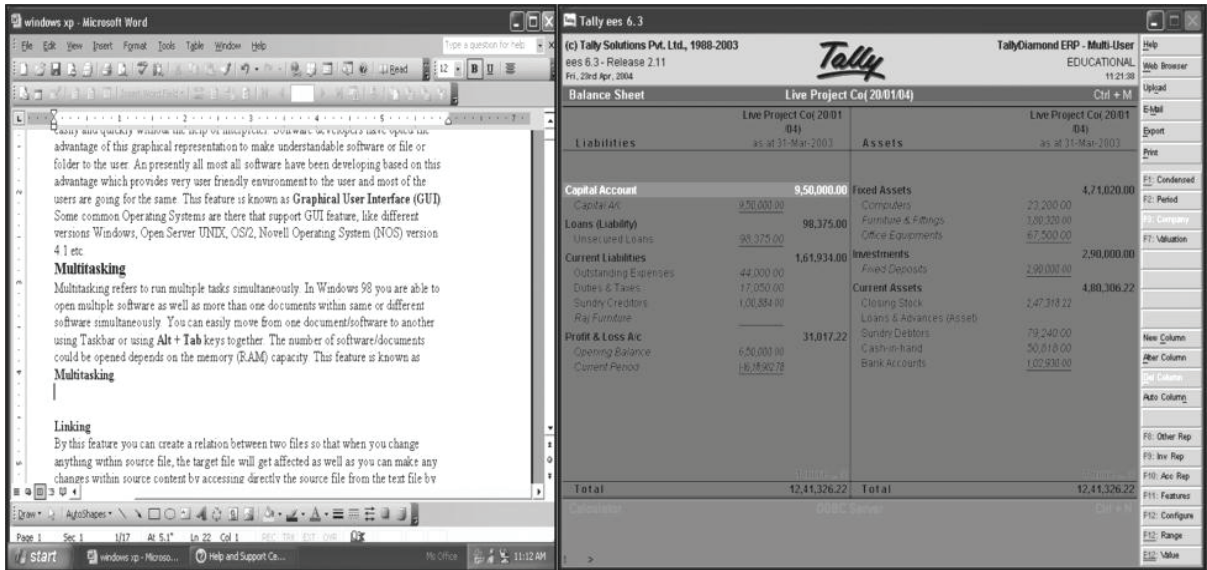
ایم ایس این ایکسپلورر: ونڈوز ایکس پی میں ایم ایس این ایکسپلورر شامل ہے۔ اگر آپ کے پاس آئی ایس پی نہیں ہے، تو آپ انٹرنیٹ سے جڑنا چاہ سکتے ہیں۔

### گرافیکل یوزر انٹرفیس (جی یو آئی)

آج کل، آپ کو ہر جگہ بورڈنگ، بینر، پارکنگ سے متعلق ہدایات، ٹریفک سگنلس وغیرہ جیسے آئٹم تصویری شکل میں مل رہے ہیں۔ یہ اس لیے کیوں کہ تصویری پیشکش میں زبان کا استعمال نہیں ہوتا ہے اس لیے کوئی بھی آدمی ترجمان کی مدد کے بغیر مواد کو بڑی آسانی اور تیزی سے سمجھ سکتا ہے۔ سوفٹ ویئر بنانے والوں نے اس تصویری پیشکش کا فائدہ اٹھاتے ہوئے صارف کے لیے سمجھ میں آنے والے سوفٹ ویئر یا فائل یا فولڈر بنانا شروع کر دیا ہے۔ اس وقت تقریباً تمام سوفٹ ویئر اسی سہولت کے مد نظر تیار کیے گئے ہیں، جو صارف کے لیے نہایت دوستانہ ماحول فراہم کر رہے ہیں اور زیادہ تر صارفین اسی کا استعمال کر رہے ہیں۔ اس فیچر کو گرافیکل یوزر انٹرفیس (جی یو آئی) کہتے ہیں۔ کچھ عام آپریٹنگ سسٹم موجود ہیں جو اس جی یو آئی فیچر کو سپورٹ کرتے ہیں، جیسے ونڈوز کے مختلف ورژن، اوپن سرور یونکس، او ایس/2، ناولی آپریٹنگ سسٹم (این او ایس) ورژن 4.1 وغیرہ۔

### ملٹی ٹاسکنگ

ملٹی ٹاسکنگ کا مطلب ہے ایک ساتھ بہت سارے کاموں کو انجام دینا۔ ونڈوز ایکس پی میں آپ ایک ساتھ کئی سوفٹ ویئر کو کھول سکتے ہیں اور ایک یا مختلف قسم کے سوفٹ ویئر پر ایک سے زیادہ ڈاکیومنٹ کو بھی کھول سکتے ہیں۔ آپ ٹاسک بار یا Alt + Tab کلیدیوں کو ایک ساتھ استعمال کرتے ہوئے ایک ڈاکیومنٹ/سوفٹ ویئر سے دوسرے میں آسانی سے آ جا سکتے ہیں۔ سوفٹ ویئر/ڈاکیومنٹس کی تعداد جسے کھولا جا سکے، میموری (ریم) کی صلاحیت پر منحصر ہوتی ہے۔ اس فیچر کو ملٹی ٹاسکنگ کہتے ہیں۔



### لنکنگ

اس فیچر کے ذریعہ آپ دو فائلوں کے درمیان رشتہ جوڑ سکتے ہیں، تاکہ آپ جب بھی سورس فائل میں کچھ بھی تبدیلی کریں، تو ٹارگیٹ فائل میں بھی اس کا اثر ہو جائے۔ اس کے علاوہ آپ سیدھے سورس فائل میں جاکر ٹیکسٹ فائل کے ٹارگیٹ ایریا میں ڈبل کلک کر کے سورس کے مواد کے اندر کوئی بھی تبدیلی کر سکتے ہیں۔ سورس فائل کھل جائے گی؛ آپ جو بھی تبدیلی کر رہے ہیں اسے اورینٹل سورس فائل میں محفوظ ہونا چاہیے، جس کا اثر ویسا ہی ٹارگیٹ فائل میں ہو جائے گا۔



### ایمیٹنگ

جیسا کہ لفظ سے ہی واضح ہے، اس فیچر کا استعمال کر کے آپ ٹیکسٹ ڈاکیومنٹ کے اندر آجیکٹ کی کاپی حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن اوربجٹل سروس فائل کے ساتھ اس قسم کا کوئی رشتہ نہیں ہوگا۔ اس طرح، اگر آپ سروس فائل کے اندر کوئی تبدیلی کرتے ہیں، تو ٹارگیٹ فائل میں اس کا کوئی اثر نہیں دکھائی دے گا۔

### پلگ 'این' پلے

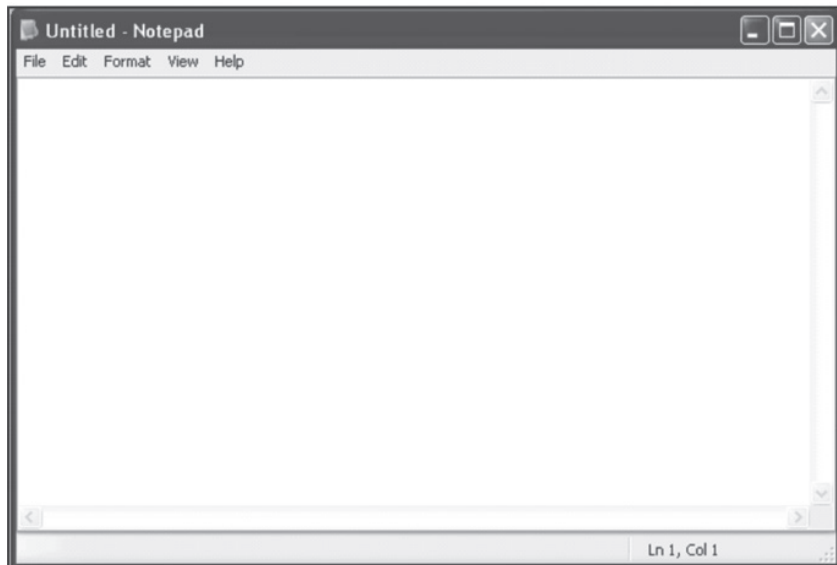
یہ فیچر کسی نئے ہارڈ ویئر آلہ کو، ونڈوز ایکس پی کی ڈرائیو لسٹ سے مناسب آلہ سپلائی کر کے، فعال کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اگر ونڈوز ایکس پی کے اندر اس آلہ کا ڈرائیور موجود نہیں ہے، تو آپریٹنگ سسٹم خود ہی اس آلہ کو چلانے کے لیے ویسا ہی ڈیوائس ڈرائیور سپلائی کرنے کا ایک فوری پیغام دے گا۔ ونڈوز ایکس پی کے ایک انوکھے پروسیس کو پلگ 'این' پلے کہتے ہیں۔ اس پروسیس کو چلانے کے لیے، ہارڈویئر جز کو منسلک کریں اور پی سی کو آن کریں۔ آپریٹنگ سسٹم پلگ 'این' پلے پروگرام کے ذریعہ فوراً ہی نئے منسلک کیے گئے ہارڈویئر کو چیک کرے گا۔ اگر ونڈوز ایکس پی ہارڈویئر کو چلانے کے لیے ڈیوائس ڈرائیور فراہم نہیں کر پاتا ہے، تو آپ کو باہر سے اس ڈیوائس ڈرائیور کو سپلائی کرنا پڑے گا، جس کے لیے آپ اس سی ڈی کا استعمال کر سکتے ہیں، جو اس آلہ کو خریدتے وقت آپ کو دکاندار دے گا۔ اگر آپ کا پی سی ورکنگ موڈ میں ہے، تو آپ اس کے ساتھ کوئی بھی نیا آلہ منسلک کر سکتے ہیں یا پھر پہلے سے لگے ہوئے کسی ڈیوائس کو بدل سکتے ہیں، منسلک کرنے کے فوراً بعد ہی یہ پلگ 'این' پلے فیچر خود ہی شروع ہو جائے گا۔ لیکن اس طرح سے منسلک کرنا کمپیوٹر کے لیے بہت خطرناک ہوتا ہے۔ کمپیوٹر کا کوئی بھی حصہ خراب ہو سکتا ہے۔ منسلک کرنے کے اس طریقہ سے پرہیز کرنا چاہیے۔

متن اور ڈیزائن سے متعلق کام کے لیے، ونڈوز ہمیں درج ذیل ایپلی کیشنز دیتا ہے:

1. نوٹ پیڈ (آسان تحریر کے لیے استعمال ہوتا ہے)
2. ورڈ پیڈ (چھوٹے دستاویز کے لیے استعمال ہوتا ہے)
3. پیٹ (پینٹنگ کے لیے استعمال ہوتا ہے)

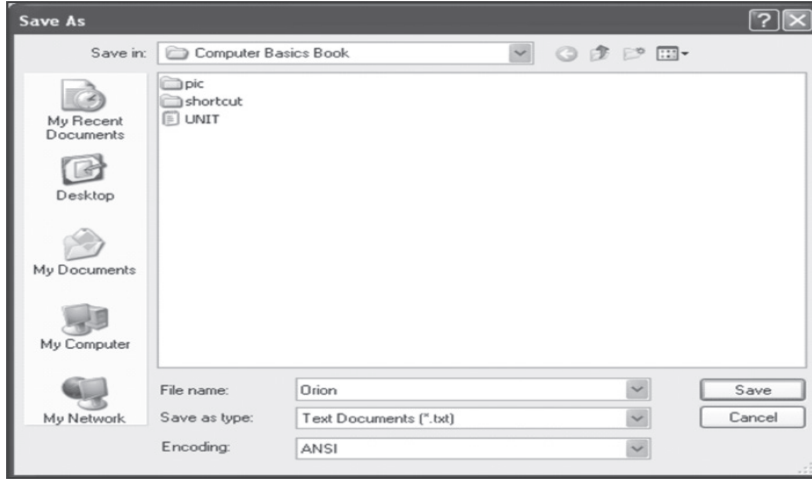
### نوٹ پیڈ

نوٹ پیڈ ونڈوز ایکس پی کا ڈیفالٹ (طے شدہ) ورڈ پروسیسر ہے۔ یہ سوفٹ ویئر ونڈوز ایکس پی کی تنصیب کے بعد دستیاب ہوگا۔ نوٹ پیڈ کا استعمال متن رکھنے کے لیے کیا جاتا ہے، لیکن یہ کسی ایڈوانس ٹیکسٹ فارمیٹنگ کو سپورٹ نہیں کرتا ہے۔ نوٹ پیڈ کے ذریعہ بنائی گئی فائلوں کو عام طور سے ٹیکسٹ فائلس کہتے ہیں۔ نوٹ پیڈ فائل کا ڈیفالٹ ایکسٹینشن **.TXT** ہے۔ نوٹ پیڈ کھولنے کے لیے اسٹارٹ مینو < پروگرام < ایکسیسریز < نوٹ پیڈ پر جائیں۔ درج ذیل ونڈو کھل جائے گا:



اس ونڈو میں ہوتے ہیں ٹائٹل بار، مینو بار، اسکرول بار اور ٹیکسٹ (متن) رکھنے والا ایریا۔ ٹیکسٹ کو فارمیٹ کرنے کے لیے، ایڈٹ مینو < سیٹ فونٹ آپشن چنیں۔ یہاں، آپ صرف فونٹ کی شکل، فونٹ سائز اور فونٹ اسٹائل ہی بدل سکتے ہیں۔ نوٹ پیڈ میں کوئی رولر نہیں ہوتا ہے، اس لیے یہاں متن کو لپیٹنے کا کوئی تصور نہیں ہے۔ اگر آپ کوئی مواد نئی لائن سے لکھنا چاہتے ہیں، تو آپ کو انٹر کلید دبانی پڑے گی۔

فائل کو محفوظ کرنے کے لیے یہاں جائیں فائل < سیو < فائل کو نام دیں < سیو۔

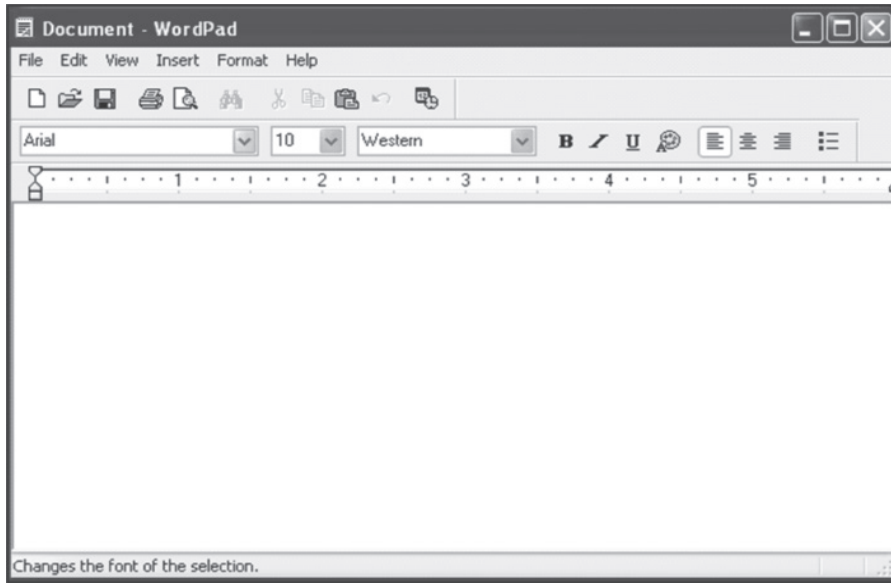


### نوٹ پیڈ کا فائدہ

اگر آپ کی مشین میں ایم ایس۔ آفس نصب نہیں ہوا ہے اور آپ کچھ اہم متن کو مستقبل کے حوالہ کے لیے رکھنا چاہتے ہیں، تو اس کے لیے آپ نوٹ پیڈ استعمال کر سکتے ہیں۔ اس قسم کی فائل کو ایم ایس۔ ڈاس سے بھی کھولا جا سکتا ہے اور آپ فائل کے اندر بھی براہ راست کوئی تبدیلی کر سکتے ہیں۔

### ورڈ پیڈ

ورڈ پیڈ چھوٹے دستاویزوں کے لیے ٹیکسٹ ایڈیٹر ہے۔ یہ ونڈوز کا ڈیفالٹ ورڈ پروسیسر ہے۔ یہ سوفٹ ویئر ونڈوز ایکس پی نصب کرنے کے بعد دستیاب ہوگا۔ اس کا استعمال عام طور سے متن کو ایک دستاویز میں رکھنے کے لیے کیا جاتا ہے، جہاں متن کی ترمیم، فارمیٹنگ اور پرنٹنگ بھی ممکن ہے۔ ورڈ پیڈ فائل کا ایکسٹینشن **RTF** ہے۔ ورڈ پیڈ کھولنے کے لیے اسٹارٹ مینو < پروگرامس < ایکسیسریز < ورڈ پیڈ پر جائیں۔ درج ذیل ونڈو کھل جائے گا۔



### ورڈ پیڈ کے اجزا

1. ٹائٹل بار
2. مینو بار
3. اسٹیٹرزڈ ٹول بار
4. فارمیٹنگ ٹول بار
5. رولر
6. ڈاکیومنٹ ایریا
7. اسٹیٹس بار

### ورڈ پیڈ کے ساتھ کام کرنا

ورڈ پیڈ لوڈ کرنے کے بعد، آپ کو ایک خالی ڈاکیومنٹ ملے گا۔ ایک ہلتی ہوئی کھڑی لائن ڈاکیومنٹ ایریا کے شروع میں نمودار ہوگی، جسے کرسر کہتے ہیں۔ یہ اس جگہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جہاں پر متن داخل کیا جانا ہے۔ یہاں پر آپ کی بورڈ سے متن ٹائپ کرتے ہیں۔ کسی بھی متن کو فارمیٹ کرنے کے لیے، مواد کو ماؤس کو دبا کر گھسیٹتے ہوئے منتخب کریں، اس کے بعد یا تو فارمیٹنگ ٹول بار پر جائیں یا پھر فارمیٹ مینو میں۔ مینو کے زیادہ تر آپشن پینٹ جیسے ہی ہوتے ہیں، لیکن کچھ نئے مینو اس میں شامل کیے گئے ہیں، جن کے نام ہیں انسرت اور فارمیٹ مینو۔

### خلاصہ

- سی ڈی برننگ کی صلاحیتیں ونڈوز ایکس پی میں بنی ہوئی آتی ہیں۔ آپ ونڈوز ایکسپلورر سے سی ڈی بنا سکتے ہیں اور ونڈوز میڈیا پلیئر سے بھی ایسا کر سکتے ہیں۔
- یہ فیچر ونڈوز ایکس پی کی لسٹ سے مناسب آلہ سپلائی کر کے نئے ہارڈ ویئر آلہ کو سرگرم کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اگر ونڈوز ایکس پی کے اندر مطلوبہ ڈیوائس ڈرائیور نہیں ہے، تو آپریٹنگ سسٹم اس آلہ کو چلانے والے ڈیوائس ڈرائیور کو سپلائی کرنے کا فوری پیغام خود ہی دے گا۔
- نوٹ پیڈ کا ایکسٹینشن ہے .txt اور ورڈ پیڈ کا ایکسٹینشن .wri ہے۔

### کام

1. درج ذیل سوالوں کے جواب دیں:
  - (i) ونڈوز ایکس پی کیا ہے؟
  - (ii) ملٹی ٹاسکنگ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
  - (iii) ایمبیڈنگ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
  - (iv) لنکنگ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
  - (v) پلگ این پلے سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
2. نوٹ پیڈ یا ورڈ پیڈ کھولیں اور درج ذیل کو (کم از کم 3 بار) ٹائپ کریں اور فائل کو اپنے نام سے محفوظ کریں:

QWERTYUIOPASDFGHJKLZXCVBNM

Qwertyulopasdfghjklzxcvbnm

AbCdEfGhIjKlMnOpQrStUvWxYz

1234567890

+ . - \* / 123 456 789 (نومیرک کی بورڈ کا استعمال کرتے ہوئے)

@!~#\$%^&\* ( ) - = \_ + / . , ' ; \ [ ] ? > < " : | { }

3. ونڈوز ایکس پی کس قسم کا آپریٹنگ سسٹم ہے؟
4. ونڈوز ایکس پی میں آپ فائلوں کو ہمیشہ کے لیے کیسے ڈیلیٹ کرتے ہیں؟
5. ڈیسک ٹاپ پر کون سے اجزا ہوتے ہیں؟
6. ہم آئیکن (شبیہ) کیوں استعمال کرتے ہیں؟
7. شارٹ کٹ کا کیا کام ہے؟
8. ری سائیکل بن کے کام کے بارے میں لکھیں۔
9. تلاش کرنے کے مختلف طریقوں کو بیان کریں۔
10. مختلف قسم کے ویوز کا ذکر کریں۔

## باب 3

### ونڈوز ایکس پی

مقصد:

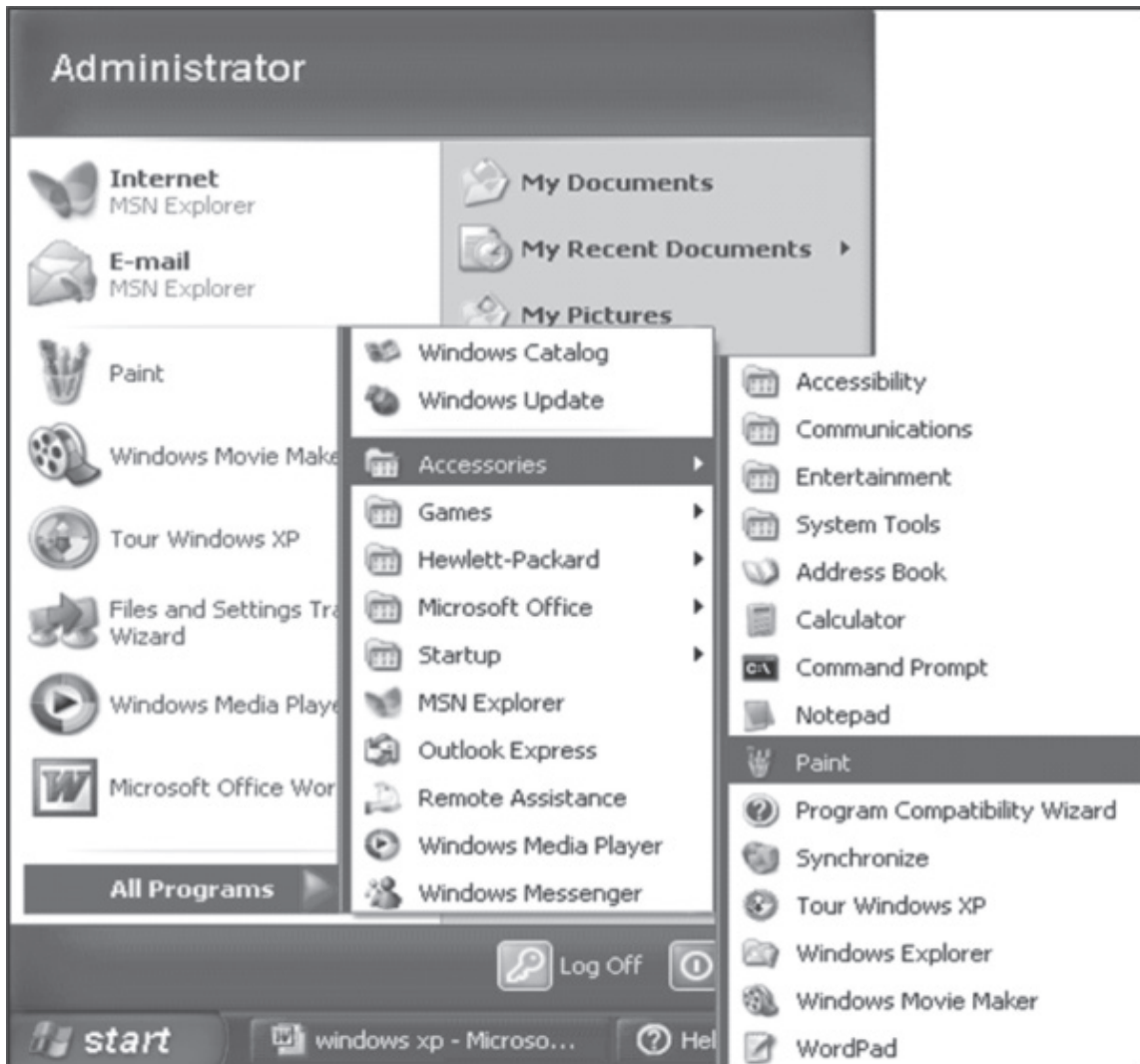
- ایم ایس پیٹ

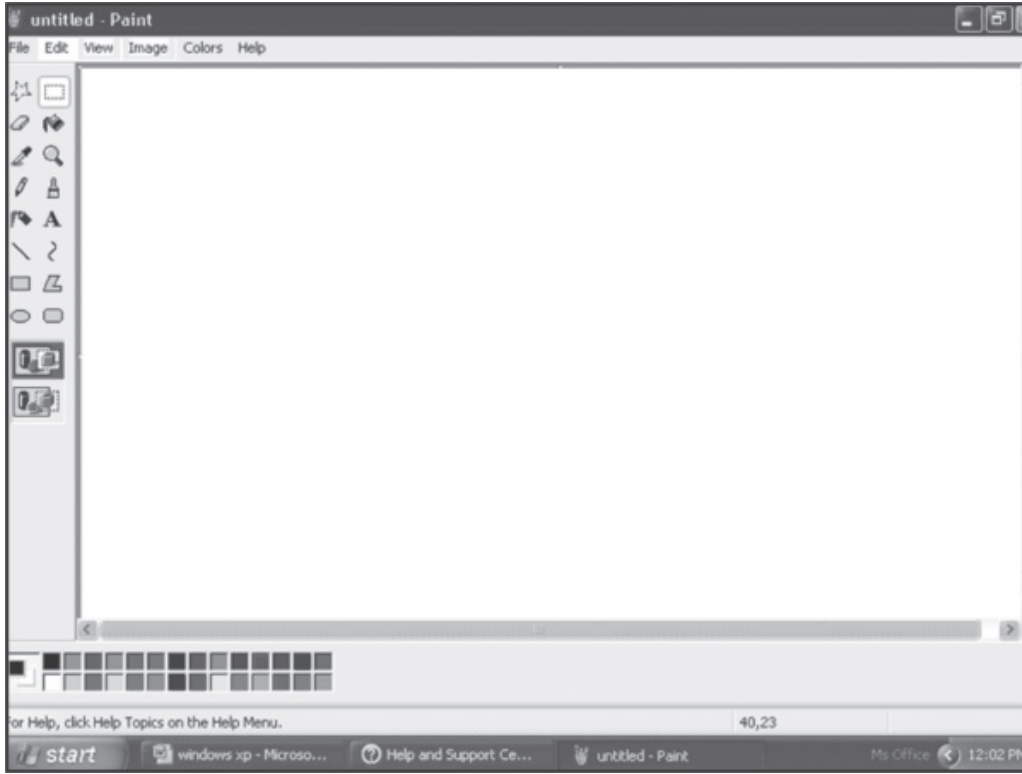
### ایم ایس پیٹ

ایم ایس - پیٹ صارف کو تصویریں/اشیاء کی پینٹنگ کرنے میں مدد کرتا ہے۔ پینٹ کا استعمال کر کے آپ تصویریں بنا سکتے ہیں، انہیں ایڈٹ کر سکتے ہیں اور دیکھ سکتے ہیں۔ آپ نے جو ڈاکیومنٹ بنایا ہے اس میں پینٹ پکچر کو پیسٹ کر سکتے ہیں (یعنی چپکا سکتے ہیں)، یا پھر اسے اپنے ڈیسک ٹاپ کے بیک گراؤنڈ کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ پینٹ کا استعمال آپ اسکین کی ہوئی تصویروں کو دیکھنے اور ایڈٹ کرنے میں بھی کر سکتے ہیں۔

### پینٹ شروع کریں

اسٹارٹ مینو > آل پروگرامس > ایکسیسریز > پینٹ پر کلک کرنے سے پینٹ ونڈو نمودار ہو جائے گا۔





### ٹول باکس کے ٹولس (اوزار)

#### سلیکشن سے آزاد



کسی تصویر کے غیر یکساں حصہ کو سلیکٹ کرنے کے لیے، اس ٹول کو متحرک کریں، پھر ایریا کے ارد گرد پوائنٹر کو گھسیٹیں۔ آپ باکس سے باہر کلک کر کے سلیکشن کو ہٹا سکتے ہیں۔

#### سلیکشن



کسی تصویر کے یکساں حصہ کو سلیکٹ کرنے کے لیے، اس ٹول کا استعمال کریں۔ ڈرائنگ کے ایریا کو سلیکٹ کرنے کے لیے ٹول کو لے کر وتری طور پر گھسیٹیں۔

#### ایریزر/کلر ایریزر



ڈرائنگ کے کسی حصہ کو مٹانے کے لیے، ایریزر ٹول کا استعمال کریں۔ ٹول باکس میں سب سے نیچے، ریڈر کی شکل پر کلک کریں۔ آپ جس ایریا کو مٹانا چاہتے ہیں، اس پر پوائنٹر کو گھسیٹیں۔ بیک گراؤنڈ کا منتخب رنگ دکھاتا ہے کہ ریڈر مٹانے کے بعد پیچھے کون سا رنگ چھوڑے گا۔ آپ کلر باکس میں جاکر کسی دوسرے رنگ پر دو بار رائٹ کلک کر کے آپ بیک گراؤنڈ کا رنگ بدل سکتے ہیں۔ آپ کسی مخصوص رنگ کو بدل سکتے ہیں، جس کے لیے آپ پہلے سامنے کے رنگ کو اس رنگ سے بدل دیں جو آپ مٹانی ہوئی جگہ پر رکھنا چاہتے ہیں اور اس بیک گراؤنڈ کلر کو بھی بدل دیں، جس کے ساتھ آپ اسے بدلنا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد، جب آپ ایریزر پر کلک کرتے ہیں، تو رائٹ کلک کر کے رنگ کو بدل سکتے ہیں۔ آپ ایڈٹ مینو سے آنڈو پر ہر تبدیلی کے لیے کلک کر کے تین تبدیلیوں کو ہٹا سکتے ہیں۔



## رنگ سے بھریں



کسی ایریا یا شے میں رنگ بھرنے کے لیے اس ٹول کا استعمال کریں۔ شے کے ایریا کے اندر کہیں بھی ماؤس پوائنٹر کو رکھیں، سامنے کے موجودہ رنگ کو بھرنے کے لیے بائیں بٹن کا استعمال کریں اور بیک گراؤنڈ یعنی پیچھے کے رنگ کو بھرنے کے لیے دائیں بٹن کا استعمال کریں۔ جس شکل میں رنگ بھرا ہے اگر اس کا بارڈر کہیں سے ٹوٹا ہوا ہے، تو بھرا جانے والا رنگ پورے ڈرائنگ ایریا میں پھیل جائے گا۔ آپ اس قسم کے کھلے ہوئے کسی بھی بارڈر کا پتہ لگا کر اسے بند کرنے کے لیے ویو مینو پر کلک کریں، پھر زوم پر جائیں اور پھر لارج سائز یا کسٹم پر کلک کریں۔ کلر باکس کے بائیں طرف ڈیفالٹ بیک گراؤنڈ اور فور گراؤنڈ رنگ نمودار ہو جاتے ہیں۔

## آئی ڈراپر



کسی ایریا یا شے سے دوسرے ایریا یا شے میں رنگ نقل کرنے کے لیے، آئی ڈراپر کا استعمال کریں۔ فورگراؤنڈ کلر کے لیے بائیں بٹن کلک کریں اور بیک گراؤنڈ کلر کے لیے دایاں بٹن کلک کریں۔

## زوم



اس ٹول کا استعمال کر کے آپ ایڈیٹنگ کے مقصد سے ڈرائنگ کے کسی بھی حصہ کو بڑا کر کے دیکھ سکتے ہیں۔ اسے زیادہ سے زیادہ 800 فیصد تک بڑا کیا جا سکتا ہے۔ ٹول باکس کے نیچے زوم کے لیے مختلف فیصد کی فہرست آئے گی جیسے 1x, 2x, 6x, 8x جس کا مطلب ہے 100%, 200%, 600% اور 800% بالترتیب۔

## پنسل



ایک آزاد لکیر کھینچنے کے لیے، اس ٹول کو سلیکٹ کریں اور لائن بنانے کے لیے اسے گھسیٹیں۔ فور گراؤنڈ اور بیک گراؤنڈ رنگوں کے لیے آپ بائیں اور دائیں بٹنوں کا استعمال کر سکتے ہیں۔

## برش



کوئی بھی فری ہینڈ ڈرائنگ بنانے کے لیے، اس ٹول کا استعمال کریں۔ یہاں پر آپ کو برش کی موٹائی اور ساتھ ہی کیلی گرافی ڈرائنگ کے لیے برش کی شکل کو بدلنے کی بھی سہولت ملتی ہے۔ اس سہولت کا استعمال کرنے کے لیے، چھوٹے باکس سے برش کی شکل اور سائز کو سلیکٹ کریں، جو کہ ٹول باکس کے سب سے نچلے حصے میں دکھائی دے گا۔ کچھ بھی بنانے کے لیے، ٹول کو سلیکٹ کریں اور ضرورت کے مطابق ماؤس پوائنٹر کو گھسیٹیں۔

## ایئر برش



اسپرے پرنٹنگ کے لیے اس ٹول کا استعمال کریں۔ آپ ٹول باکس کے نیچے کے سائز باکس سے صحیح سائز سلیکٹ کر کے اسپرے سائز کو بدل سکتے ہیں۔ بڑے سائز میں رنگ کی کثافت کم ہوتی ہے، جب کہ چھوٹے سائز میں کثافت زیادہ ہوتی ہے۔ اسپرے کرنے کے لیے، پوائنٹر کو گھسیٹیں۔ فور گراؤنڈ اور بیک گراؤنڈ رنگوں کے لیے آپ بائیں اور دائیں بٹنوں کا استعمال کر سکتے ہیں۔

## متن



متن کو ٹائپ اور فارمیٹ کرنے کے لیے، اس ٹول کا استعمال کریں۔ ٹول کو سلیکٹ کریں اور کھینچ کر ایک ٹیکسٹ فریم بنائیں۔ پوائنٹر کو وٹری طور پر کھینچتے ہوئے اپنی خواہش کے مطابق سائز بنائیں۔ ٹیکسٹ ٹول بار اسکرین پر فوراً نمودار ہوگا، تاکہ آپ متن کو فارمیٹ کر سکیں۔ اگر کسی وجہ سے یہ دستیاب نہ ہو تو اسے ایکٹیویٹ کرنے کے لیے ویو مینو < ٹیکسٹ ٹول بار پر جائیں۔ ٹیکسٹ ٹول بار میں فونٹس کے آپشن موجود ہوتے ہیں، جسے آپ منتخب متن کے سائز، اسٹائل، رنگ وغیرہ کے لیے اپنی پسند کے مطابق اپلائی کر سکتے ہیں۔ ٹیکسٹ فریم کے اندر کلک کریں، متن ٹائپ کریں، اور اگر ضرورت پڑے تو اسے فارمیٹ کریں۔ لیکن، جب ٹیکسٹ ٹول سلیکٹ ہو جائے، تو آپ صرف متن کو ہی بیسٹ کر سکتے ہیں۔ آپ گرافکس کو بیسٹ نہیں کر سکتے۔

### لائن

سیدھی لائن بنانے کے لیے آپ اس ٹول کو استعمال کر سکتے ہیں۔ بغیر ٹوٹی ہوئی عمودی، افقی یا 45 ڈگری قطری لائن بنانے کے لیے ماؤس پوائنٹر کو گھسیٹتے وقت شفٹ کی کو دبا کر رکھیں۔ اگر آپ چاہیں تو لائن کی موٹائی بھی بدل سکتے ہیں۔

### کرو

کرو ٹول کا استعمال ٹیڑھی لائن کھینچنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ ٹیڑھی لائن بنانے کے لیے، سب سے پہلے ایک سیدھی لائن کھینچیں، اور پھر آرکس (قوس) بنانے کے لیے ماؤس پوائنٹر کو کسی بھی سمت میں دو بار گھسیٹیں۔ ہر کرو میں کم از کم ایک آرک ہونا چاہیے، لیکن دو سے زیادہ نہیں۔

### ریکٹینگل

اس ٹول کا استعمال مستطیل یا مربع بنانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ مستطیل بنانے کے لیے، ٹول کو سلیکٹ کریں اور اسے قطری طور پر گھسیٹیں۔ مربع بنانے کے لیے، ماؤس پوائنٹر کو گھسیٹتے وقت شفٹ کی کو دبا کر رکھیں۔ آپ مستطیل یا مربع کے بارڈر کی موٹائی بدل سکتے ہیں اور تصویر بنانے کے لیے کسی بھی اسٹائل کو چن سکتے ہیں، جیسے صرف اوٹ لائن، اوٹ لائن کے ساتھ بھری ہوئی یا صرف بھری ہوئی۔ موٹائی بدلنے کے لیے، لائن یا کرو ٹول کو سلیکٹ کریں اس کے بعد ڈرائنگ میں وہی موٹائی حاصل کرنے کے لیے ریکٹینگل سلیکٹ کریں۔ یہاں پر آپ سامنے اور پیچھے کے رنگوں کا استعمال کرنے کے لیے بائیں اور دائیں بٹنوں کو استعمال کر سکتے ہیں۔

### پولی گن

اس ٹول کا استعمال کسی بھی ایسے بند اپریا کو بنانے کے لیے کیا جاتا ہے، جس کے دو سے زیادہ کنارے ہوتے ہیں۔ پولی گن (کثیرالاضلاع) بنانے کے لیے پوائنٹر کو گھسیٹیں اور ہر کونے پر کلک کریں، اور اس کے بعد جب پورا ہو جائے تو ڈبل کلک کریں۔ صرف 45 ڈگری اور 90 ڈگری کے زاویوں کا استعمال کرنے کے لیے، گھسیٹتے وقت شفٹ کی کو دبائے رکھیں۔ آپ رنگ سے بھرے ہوئے پولی گن بھی بنا سکتے ہیں، اس کے لیے ٹول باکس کے نیچے فل اسٹائل پر کلک کریں۔

### ایلیپس

اس ٹول کا استعمال کر کے آپ بیضی یا دائرہ بنا سکتے ہیں۔ ٹول کو سلیکٹ کریں اور پوائنٹر کو قطری طور پر گھسیٹیں۔ بالکل صحیح دائرہ بنانے کے لیے، گھسیٹتے وقت شفٹ کی کو دبائے رکھیں۔ آپ ٹول باکس کے نیچے موجود فل اسٹائل پر کلک کر کے رنگ سے بھرا ہوا بیضی یا دائرہ بھی بنا سکتے ہیں۔ لائن کا رنگ بدلنے کے لیے کلر باکس میں نئے رنگ پر کلک کریں، یا پھر بھرے ہوئے رنگ کو بدلنے کے لیے نئے رنگ پر رائٹ کلک کریں۔

### راؤنڈڈ ریکٹینگل

اس ٹول کا استعمال ریکٹینگل ٹول جیسا ہی ہے۔ خاص کر، یہ مستطیل کو گول کونے فراہم کرتا ہے۔

### مینوز

پینٹ فائل میں رد و بدل کرنے کے لیے پینٹ یا پینٹ برش مختلف قسم کے مینو آپشن فراہم کرتا ہے۔ مینوز کی درجہ بندی ان کے کام کرنے کے علاقے پر انحصار کے ذریعہ کی گئی ہے۔ فائل میں کسی قسم کے رد و بدل کے لیے آپ کے پاس فائل مینو ہے، اسی طرح ڈرائنگ میں کسی قسم کے رد و بدل کے لیے آپ کو ایڈٹ مینو پر کام کرنے پڑے گا، وغیرہ وغیرہ۔ اس میں کل چھ مینو ہوتے ہیں، جیسے فائل، ایڈٹ، ویو، امیج، کلر اور ہیلپ۔

## فائل مینو

### نیو

پینٹ میں اس آپشن کا استعمال نئی فائل بنانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اگر آپ کسی فائل پر کام کر رہے ہیں اور آپ نے اس آپشن کو سلیکٹ کر لیا، تو یہ آپ سے فوراً ہی پوچھے گا کہ کیا آپ موجودہ فائل میں کی گئی تبدیلی کو محفوظ کرنا چاہتے ہیں یا نہیں، اگر آپ نے فائل کو تب تک سیو نہیں کیا ہے تو، ورنہ یہ ایک نئی فائل سیدھے فراہم کرتا ہے۔ اس آپشن کا شارٹ کٹ ہے **Ctrl + N**۔

### اوپن

یہ آپشن پینٹ میں موجود کسی بھی فائل کو کھولنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اگر آپ کسی فائل پر کام کر رہے ہیں، تو دوسری مطلوبہ فائل کو کھولنے سے پہلے، یہ آپ سے پوچھے گا کہ کیا آپ موجودہ ترمیم کو محفوظ کرنا چاہتے ہیں یا نہیں، اور جب آپ اس کی تصدیق کر دیں گے تبھی یہ کھلی ہوئی فائل کو بند کرے گا اور مطلوبہ نئی فائل کو کھولے گا۔ اس آپشن کے لیے شارٹ کٹ ہے **Ctrl + O**۔

### سیو

اس کا استعمال کسی بھی فائل کو ہارڈ ڈسک یا کامپیوٹ ڈسک پر ہمیشہ کے لیے محفوظ کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اگر آپ فائل کو پہلی بار محفوظ کر رہے ہیں، تو **Save As** ڈائلاگ باکس نمودار ہوگا جو آپ سے فائل کے نام کے بارے میں پوچھے گا۔ لیکن اگر فائل کسی نام سے پہلے سے محفوظ ہے، تو یہ دوسرے نام کے لیے نہیں پوچھ سکتا، تازہ تبدیلیاں پچھلے نام سے ہی محفوظ ہو جائیں گی۔ پینٹ فائل کا ڈیفالٹ ایکسٹینشن **BMP** ہے، جو فائل کے نام کے ساتھ خود بخود جڑ جائے گا۔ اس آپشن کے لیے شارٹ کٹ ہے **Ctrl + S**۔

### سیو ایز

اس آپشن کا استعمال ایک نئی فائل سیو کرنے یا پھر موجودہ فائل کو کسی نئے نام سے محفوظ کرنے کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔ پہلے سے موجود فائل میں کی گئی ترمیم و اضافہ کو نئے نام سے محفوظ کرنے کے لیے اس آپشن کا استعمال کریں جو آپ کو نیا نام رکھنے کی سہولت فراہم کرے گا۔

### پرنٹ پریویو

یہ آپشن پرنٹنگ سے پہلے کا نظارہ پیش کرتا ہے، تاکہ آپ کو یہ پتہ چل جائے کہ پرنٹ ہونے کے بعد کیا نتیجہ آئے گا۔

### پیج سیٹ اپ

اس آپشن کا استعمال کر کے آپ ڈاکیومنٹ کا پیپر سائز، اورنٹیشن سیٹ کر سکتے ہیں، ساتھ ہی ساتھ ڈاکیومنٹ پر مواد کو ٹھیک طریقے سے ترتیب دینے کے لیے حاشیہ کو درست کر سکتے ہیں، تاکہ پرنٹ آؤٹ اسی ترتیب کے حساب سے آئے۔

### پرنٹ

یہ آپشن فی الحال کھلے ہوئے ڈاکیومنٹ کا پرنٹر کے ذریعہ کاغذ پر پرنٹ آؤٹ یا ہارڈ کاپی دیتا ہے۔ یہ ایک پرنٹ ڈائلاگ باکس دکھائے گا جہاں پر آپ کو صحیح پرنٹر کا نام، کاپیوں کی تعداد، جن صفحات کو پرنٹ کرنا ہے، پرنٹر کے لیے پیپر سائٹنگ وغیرہ کو سلیکٹ کرنا ہوگا۔ اس ڈائلاگ باکس کو سامنے لانے کے لیے شارٹ کٹ ہے **Ctrl + P**۔

### ایگزٹ

یہ آپشن پینٹ کو بند کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی فائل پر کام کر رہے ہیں اور اس آپشن پر کلک کر دیا، تو یہ آپ سے اسے محفوظ کرنے کی تصدیق کرنے کے بارے میں پوچھے گا اور آپ نے کہا "پس" تو یہ پینٹ کو پوری طرح بند کر دے گا۔ اس آپشن کے لیے شارٹ کٹ ہے **Alt + F4**۔

### ایڈٹ مینو

اس مینو میں ڈرائنگ میں رد و بدل کرنے کے لیے کئی آپشن ہیں۔

### انڈو

یہ فیچر صارف کو آخری عمل کو ختم کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ شارٹ کٹ ہے **Ctrl + Z**۔

### ریپیٹ

یہ آپشن آپ کو انڈو آپریشن کو کینسل کرنے وغیرہ میں مدد کرتا ہے۔ اگر آپ نے کسی آپریشن کو انڈو کا استعمال کر کے کینسل کر دیا ہے اور آپ اس کینسل کیے ہوئے آپریشن کو فوراً ہی دوبارہ واپس لانا چاہتے ہیں، تو آپ کو ریپیٹ کمانڈ کا استعمال کر کے موجودہ کینسل کیے ہوئے کو کینسل کرنا پڑے گا۔ یہ پوری طرح سے انڈو آپشن پر منحصر ہوتا ہے، اگر آپ نے انڈو آپشن کا استعمال ترتیب وار دو بار کیا ہے، تو ریپیٹ آپشن بھی دو بار استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس آپشن کا شارٹ کٹ ہے **F4**۔

### کٹ

اسے ڈرائنگ کے کسی سلیکٹیڈ آپشن کو ہٹانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس آپشن کا شارٹ کٹ ہے **Ctrl + X**۔

### کاپی

اس آپشن کا استعمال ڈرائنگ ایریا سے سلیکشن کی کاپی کو بھیجنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ شارٹ کٹ ہے **Ctrl + C**۔

### پیسٹ

یہ آپشن ڈاکیومنٹ ایریا میں کلب بورڈ مواد کو واپس لانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ آپ کٹ یا کاپی آپشن کا استعمال کر کے جب کوئی چیز کلب بورڈ میں بھیجتے ہیں، تو یہ صرف تازہ مواد کو رکھے گا اور پچھلے مواد کی جگہ پر نیا مواد آ جائے گا۔ اس آپشن کے لیے شارٹ کٹ ہے **Ctrl + V**۔

